

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اجرو ثواب سے اپنا دامن بھرنے، معافی اور استغفار کے ذریعے اپنے گناہوں کو دھونے، صبر و ضبط کی تربیت حاصل کرنے، اور ۔۔۔۔۔ اپنے رب رحمان سے قریب تر ہونے کا نادر موقع۔

(ماہِ صیام آپ کو مبارک ہو)

یہی وہ مہینہ ہے جس میں تمام انسانیت کے لیے سرچشمہ ہدایت "قرآن حکیم" نازل ہوا اس مہینے کا ہر سال لوٹ کر آنا جہاں امتِ مسلمہ کے لیے بے حساب رحمتوں و برکتوں کا باعث بنتا ہے۔ وہاں ۔۔۔۔۔ یہ لمحہ فکر یہ بھی فراہم کرتا ہے کہ اس سرچشمہ ہدایت کے ساتھ ہم نے کیا سلوک کیا؟؟؟

حلقہ نور الایمان نے ہر سال کی طرح اس بار پھر الحمد للہ ہم سب کے لیے یہ موقع مہیا کیا ہے کہ ہم "دورہ تفسیر القرآن" کے ذریعے قرآن کی بعثت کا مقصد سمجھ سکیں، اس کی تعلیمات کی روشنی میں اپنی انفرادی زندگی اور امتِ مسلمہ کو درپیش تمام مسائل کا حل ڈھونڈ سکیں۔ اور اس کتاب کی عملی تفسیر "نبی کریم" کی شخصیت سے آگاہی حاصل کر سکیں۔ اس مرتبہ دورہ تفسیر القرآن ہماری عزیز بہن سلمیٰ ملک (ممبر مرکزی شوریٰ

انٹا امریکہ) کریں گی اور اس کا بنیادی موضوع

"نبی کریم" کی سیرت اور اسلام کو پھیلانے کے لیے آپ کی بے مثال جدوجہد سے آگاہی ہوگا۔ آئیے! حلقہ نور الایمان کی ہمراہی میں ان قیمتی لمحات سے استفادہ کریں۔

دورہ تفسیر القرآن کے متعلق اہم تفصیلات درج ذیل ہیں۔

تاریخیں: 13 جون سے 23 جولائی (اندازاً)

اوقات: رمضان شروع ہونے سے پہلے 9:30 - 11:30

رمضان شروع ہونے کے بعد 11:00 - 13:00

البتہ نمبر: جبرمنی کے لیے 0241-46802428 — 3985323 - 0203 (0049)

ڈنمارک کے لیے 31318432 (mobile) (0045)

دورہ تفسیر القرآن www.webinar.com پر ہوگا۔ مزید تفصیلات بذریعہ

e-mail بھیج دی جائیں گی۔

منجانب

حلقہ نور الایمان

مرکزی سرکٹر نمبر 4/9
۳۰ مئی ۲۰۱۴

راجہ حق کی عزیز ساتھی!

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انسان شخصیت دو چیزوں کا مرکب ہے۔ ایک مادی جسم اور ایک اسی مادی جسم میں محسوس جانے والی روح ربانی۔۔۔ انسان ساری زندگی اپنے مادی جسم کے تقاضوں کو ہی پورا کرنے۔۔۔ اسی کی خدمت کرنے میں لگا رہتا ہے۔۔۔ اچھے سے اچھا کھانا۔۔۔ خوب سیر ہو کر کھانا۔۔۔ اچھے سے اچھا لباس۔۔۔ جتنا موقع ملے ادب ملے۔۔۔ خوب آرام کرنا۔۔۔ جب جسم کا نفس کا تقاضا ہو اسکی نفسانی خواہشات کو پورا کرنا۔۔۔ اس سلسلہ یا لے روز و شب میں انسان روح کو بھولے رہتا ہے۔۔۔ وہ بھوک سے مضمحل رہتا ہے۔

انسان کا مادی جسم چونکہ زمین کی خاک سے بنا اسلئے اللہ تعالیٰ نے اسکی تقویت، غذا اور تمام تر دلچسپوں کا سامان بھی زمین سے اور زمین پر فراہم کیا۔

روح کیونکہ اوپر سے آئی اسلئے اسکی غذا کا انتظام اللہ تعالیٰ نے اوپر سے ہی کیا۔ کلام ربانی اور الہامی ہدایت کے ذریعے روح ربانی کو تقویت پہنچائی۔

کلام ربانی، الہامی ہدایات اور روزے کا آپس میں بڑا تعلق ہے۔ حضرت موسیٰ نے کوہ طور میں پر جو ایام گزراے جن میں آپ کو تورات عطا ہوئی آپ روزے اور اعتکاف سے رہے۔

حضرت عیسیٰ نے بھی نزولِ انجیل کے دوران چالیس دن جنگل میں گزراے اور آپ نے بھی روزے رکھے اور اعتکاف میں وقت گزارا۔ اور اللہ تعالیٰ کا آخری کلام جس مہنتی کے ذریعے دنیا تک پہنچا وہ بھی یعنی حضرت محمدؐ نزولِ قرآن سے قبل اپنا زیادہ سے زیادہ وقت غارِ حرا میں ذکر و فکر اور عبادت الہی میں گزراتے۔ آپؐ روزہ بھی رکھتے اور اعتکاف بھی کرتے۔ اس طرح نزولِ ہدایت ربانی اور روزے اور اعتکاف میں گہرا تعلق ہے۔ نبی اللہ کی خاطر دنیا سے کنارہ کشی اختیار کر کے اللہ سے لو لگائے اور جسم اور روح کی تربیت اور طہارت اور تزکیہ کیلئے اپنے غذا اور نفس کی دوسری لذتوں سے کچھ دُور کیلئے دور رہا ہے۔ اسطرچہ وہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی امانت کے بوجھ کو اٹھائے اور اسے دوسروں تک پہنچائے

حضورؐ کے بعد سلسلہ وحی اور نزولِ ہدایت ربانی کا سلسلہ تو رک گیا ہے، ختم ہو گیا ہے لیکن اللہ کے کلام، پیغام اور ہدایات کو انسانوں تک پہنچانے کا کام ختم نہیں ہوا

وقت فرصت یہ کہاں کام ابھی باقی ہے

اب چونکہ اللہ کے پیغام کو آگے پہنچانے کا کام امتِ مسلمہ کی ذمہ داری ہے، اسلئے اللہ تعالیٰ نے ہر سال تیس دن کے روزوں کے ذریعے مسلمانوں کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ اپنی روح کو تقویت پہنچائیں، اپنے اندر تقویٰ پیدا کریں تاکہ وہ حاملِ قرآن بن سکیں۔

قرآن نے خود سے فائدہ اٹھانے کی سب سے پہلی شرط تقویٰ و قرار دیا۔ خودی للمعتین (سورہ بقرہ ۲) یعنی قرآن کا ہمیں ذریعے سے عطا ہوتا ہے وہ صفت تقویٰ ہے اور جن چیزوں سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے ان میں سرفہرست روزہ ہے۔

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم ہر روزے فرض کر دیجئے جیسے تم سے پہلوں پر نرفن تھے۔ اس سے توقع ہے کہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہوگی (سورۃ البقرہ . ۱۸۳)

قرآن دنیا کی سب سے بڑی انقلابی کتاب ہے۔ یہ نہ صرف انفرادی سطح پر فرد کی زندگی میں انقلاب لاتی ہے بلکہ اجتماعی سطح پر اسکے ذریعے معاشرے کو بھی تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ رمضان ہر سال یاد دلاتا ہے کہ قرآن وائے کہاں تک اسکے ادائیے مشن کا حق ادا کر رہے ہیں۔ انفرادی اور اجتماعی زندگیوں میں تبدیلیاں لانے کیلئے کیا جدوجہد کر رہے ہیں۔ گیارہ ماہ ہم مسلمان کثرتِ طعام، آرام، کلام اور منام میں مگن رہتے ہیں اور روح کے تقاضوں کو بھولے رہتے ہیں۔

دو عالم سے کھرتی ہے بیگانہ دل کو

عجب چیز ہے لذتِ آشنائی

ہم صبر کی لذتوں کا خیال رکھتے رکھتے روح کی 'لذتِ آشنائی' کے خواہش کو بے پشت ڈال دیتے ہیں۔

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا 'ہر گندگی دور کرنے والی کٹی نہ کٹی چیز اللہ نے بنائی اور جسم کو پاک کرنے والی چیز روزہ ہے اور روزہ آدھا صبر ہے۔ (ابن ماجہ)

اللہ تعالیٰ رمضان کے تیس روزوں کے ذریعے طعام، آرام، کلام اور منام کے ہر وقت چلنے والے سلسلے کو توڑا سا کنٹرول میں لانے ہیں۔ تاکہ مینڈیوں کیلئے ہمارا ذہن ان چیزوں سے ہٹ کر کچھ اور سوچنے کے بھر قابل ہو اور ~~جسم~~ جسم اور روح پاک ہو جائے۔

روزے نفسِ انسانی کو تابو میں رکھنے کیلئے ایک تربیتی کورس، ایک کریشنگ کورس ہے۔ بظاہر روزے کے سب سے بڑی مشقت بھوک پیاس ہے۔ مگر اصل میں یہ نفس کی بے بسی کی تکلیف، مشقت ہوتی ہے جب نفس چاہتا ہے کہ کھانا کھا یا جائے... تو کھا نہیں سکتے۔ جب بھوک سے نڈھال جسم آرام چاہتا ہے تو وقفہ وقفہ سے ناز کیلئے کھڑا ہونا پڑتا ہے۔۔۔ جب سونا چاہتا ہے تو رات میں تراویح اور صبح سویرے کیلئے جاگنا۔ جب انسان کا نفس اسکے تحت آجائے تو پھر وہ اپنے اندر بھی انقلاب لاسکتا ہے اور اتنی جرات اسکے اندر پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ معاشرے کو بھی بدلنے کی کوشش کر سکے۔ یعنی انسان کی تربیت اور تزکیہ نفس ہوتی ہے۔

عزیز بہن یہ تمام معلوماتی باتیں تو آپ کو اور مجھے کس بھی ایسی کتاب، پمفلٹ میں مل جائیں گی جسکا موضوع رمضان یا روزہ ہو۔ اگر تو ہمارا امتحان صرف جاننے، علم اور معلومات کا ہے تو تاکہ کس کو کتنا معلوم ہے تو شاید اتنا کرا امتحان نہ ہوتا۔ ہمارا امتحان تو یہ ہے کہ ہم جان طائیں، معلوم ہو جائے اس پر عمل کتنا کرتے ہیں یا اس سے کیا اخذ کرتے ہیں۔

تو خاک میں مل اور آگ میں جل
عجب مشتعل ہے تب کام چلے

ان فام دولہ کے عطر پر
بنیاد لے رکھو تعمیر کر

رمضان میں کرنے والے کام

- ✦ جائز دیکھنے کی کوشش کریں۔ یہ سنت ہے۔
- ✦ رمضان کے شروع ہونے سے پہلے یا پھر پہلے روزے کی سحری کے وقت دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ سے دعا کریں کہ وہ اس ماہ سے زیادہ سے زیادہ ناکدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور اپنی خصوصی رحمت سے فیض یاب ہونے کا موقع دے۔ خوب استغفار اور توبہ کریں۔
- ✦ سحری کیلئے آپ نے اپنے اٹھنے کا جو بھی وقت مقرر کیا سو اس سے دس بندہ منٹ پہلے اٹھ کر تہجد کی نماز ادا کرنے کی کوشش کریں کیونکہ تہجد کی نماز نفس کے تزکیہ میں بہت محدود معاون ہوتی ہے بہ شک مات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کیلئے بہت کارگر ہے (سورۃ مزمل)
- ✦ نماز فجر۔ بعض اوقات انسان سحری کا کمر جلدی جلدی فجر کی نماز کے بعد سوئے کی تیاری کرتا ہے۔ بعض لوگ سحری کھاتے ہی سو جاتے ہیں اور سوئے نکلنے سے چند منٹ پہلے اٹھ کر جلدی جلدی فجر کی نماز پڑھتے ہیں۔ نیم غنودگی کی کیفیت میں۔ یہ دونوں طریقے نماز کو خشوع و خضوع سے ادا کرنے میں معاون نہیں۔ سحری اور فجر کی نماز کے وقفے میں قرآن کی تلاوت یا اذکار پڑھنا چاہئے ہیں۔ اور پھر فجر کی نماز کی ادائیگی کے بعد قرآن کی تلاوت، سنون دعائیں پڑھنا بہت ہے۔ فجر کا قرآن پڑھنا تو مشہور ہے۔
- ✦ سوئے نکلنے کے بعد نماز اشراق ادا کرنے کی کوشش کریں۔
- ✦ تحننہ الوضو: وہ عمل جس کے وجہ سے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو سب سے پہلے جنت میں داخلے کا شرف ملا۔ دو رکعت نماز تحننہ الوضو پڑھنے کی کوشش کریں۔ پھر نماز کیلئے تازہ وضو کریں۔ وضو بھی انتہام سے اسکے فرائض، سنتوں اور مستحبات کا خیال رکھتے ہوئے۔
- ✦ نماز جو بھی پڑھیں۔ اسکے تمام ارکان قیام، رکوع، قنویہ، سجدہ، جلسہ اور قعدہ خوب انتہام سے ادا کریں۔
- ✦ ذاتی محاسبہ: رمضان کے آغاز میں اپنی عادات پر غور کریں۔ کوئی اچھی عادت اپنانے کا ارادہ ادا کھی بری عادت کو چھوڑنے کا ارادہ کریں۔ بعض اوقات انسان کو اپنی گزشتہ عادات کا غور علم نہیں ہوتا۔ اس سلسلے میں سب سے زیادہ ناکدہ اسطرۃ برتا ہے کہ اس کی ساتھی سے، کسی دوست سے پوچھیں کہ میرے اندر کیا کمزوری ہے؟ کیا کمی ہے؟ کھلے دل اندازیں سے ساتھی کی تباہی دہی کمبھوں کی لست بنائیں اور ہیران میں سے ایک یا دو یا جتنی ممکن ہوں عادات چھوڑنے کا فیصلہ کریں اور پورا مہینہ اس پر محنت کریں۔ انیہ محاسبہ روز کریں۔ اظہار سے عشاء کے دوران دل سے دل میں فجر یہ کریں جو کیا کیا ہے؟
- ✦ ہر نیکی کے کام، روزہ رکھنے سے بیکر، کوئی بھی چھوٹی سی نیکی تک، جو بھی کریں اپنے نیت کے ساتھ کرتے رہیں۔ نیت فالن اللہ کی رضا ہو۔ نیت یہ شعور و احساس پیدا کرتی ہے کہ میں یہ نیکی کام کیوں کر رہی؟
- ✦ قیلول: جمع سویرے جاگنے کے بعد سے آرام کی قلب فطری چیز ہے۔ اس کیلئے فطرت پہلے کا وقت قیلول کا مسنون وقت ہے۔ حضور زوال کے فوری بعد اور نماز فجر سے قبل آرام فرماتے۔ محیرہ دو گھنٹے آرام کرنے سے تازہ دم ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اس وقت موقع نہ ملے تو نماز فجر کے بعد گھنٹے دو گھنٹے آرام کیا جاسکتا ہے۔ بس اس آرام سے کوئی نماز لیٹ نہ ہو۔
- ✦ تمام نمازوں کو اول وقت ادا کرنے کی کوشش کریں۔
- ✦ نمازوں میں نئی یاد کی سہٹی سورتیں، ان کے معنی پڑھ کر کریں تاکہ نماز میں خشوع پیدا ہو۔

۱۔ افطاری پر بے جا اسراف، طرزِ طہارت کھانے پینے سے اجتناب کریں کیونکہ یہ پیسے کے ساتھ ساتھ وقت کا بھی اسراف ہے۔ اس وقت کو دعاؤں، اذکار میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ رمضان کو چٹھاروں اور انہوں کا مہینہ نہ بنائیں۔ جن کے بچے روزے رکھ رہے ہوں وہ ان کی پسند کا خیال رکھیں اور ہر روز کسی ایک بچے کی پسند کی کئی محبت بخشہ اور غذائیت والی، جلد تیار ہونے والی چیز بنائیں۔

۲۔ افطار کے وقت روزہ دار جو دعائیں اسکی دعا قبول کی جاتی ہے وہ نہیں کی جاتی۔ (ترمذی) ایسے کو شش کریں کہ افطاری سے پانچ دس منٹ قبل سب کچھ تیار کر کے آرام سے بیٹھ کر دعائیں کریں۔ گرم گرم پکوانوں اور سوسوں کی تیاری میں اس قیمتی وقت کو ضائع نہ کریں۔

۳۔ رمضان کے تین عشرے ہیں۔ ہر عشرے کی ایک ایک دعائیں ہیں۔ عشروں کے حساب سے دعائیں مانگیں۔ قرآنی اور مسنون دعاؤں کی کتاب یا نالہ نیم شب سے صبح دعائیں دیکھ سکتی ہیں۔ بہتر ہے کہ دعائیں 'مانگیں کریں'، رب سے باتیں کریں یا اس کے کہ دعائیں 'پڑھیں'۔

۴۔ روزہ کھجور سے کھول کر، پانی پی کر پہلے مغرب کی غار ادا کریں اور باقی کھانا نماز کے بعد آرام سے کھائیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ افطاری اور کھانا ملا کر کھانے میں اتنے مشغول کہ نماز اہل وقت پر ادا ہونے نہ ہو سکے۔

۵۔ رمضان شہر القرآن ہے۔ قرآن کتابِ ہدایت، میزانِ حق و باطل، مکمل دستور زندگی اور واحد ذریعہ نجات ہے۔ اسکی صرف قرات کریں بلکہ اس پر غور و فکر کریں۔ اسکی باتیں اپنے دل سے چھنے کا ارادہ اور اہر پر عمل کی کوشش اور اللہ سے توفیق مانگیں۔

۶۔ تراویح کی نماز رمضان کی خاص غارت ہے۔ یہ صرف رمضان کے مہینے میں ہی ادا کی جاتی ہے۔ کوشش کریں کہ مسجد میں اس نماز کو ادا کریں۔

جو شخص ایمان سے اور ثواب کی امید پر رمضان المبارک میں قیام (تراویح) کرے

تو اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں (بخاری و مسلم)

۷۔ ایف میں دی گئیں احادیث، اسماء الحسنیٰ اور مسنون کا خیال رکھیں۔

۸۔ رمضان میں اللہ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی عادت ڈالیں۔ دل سے، زبان سے، اعضا و جوارح سے۔

۹۔ کفارہ، اگر غلط سے کوئی گناہ صرف ہو جائے تو ایک مقررہ رقم بطور کفارہ خود پر مالہ کریں۔ اسطرہ گناہوں سے باز رہنے میں آسانی ہوگی

۱۰۔ صلوٰۃ التبیح: رمضان میں یہ نماز ادا کرنے کی کوشش کریں۔

۱۱۔ اتفاق فی سبیل اللہ: اس مال پر نیکی کا اجر کی گنا بٹھو جاتا ہے۔ اگر آپ زکوٰۃ رمضان میں ادا کرتے ہیں یا رمضان تک ادا کرتے ہیں تو زکوٰۃ کے علاوہ بھی خوب عہدہ و خیرات کریں اللہ کے دین کی نشر و اشاعت اور جدوجہد کیلئے یہ دل کھول دیں۔ اگر ممکن ہو تو پاکستان میں کسی غریب کے گھر میں رمضان کے مہینے میں راشن ڈالوائیں۔ اگر کوئی آپ پر تنقید کرے تو اس پر غور کریں کہ کیا یہ کلمہ یا برائی آپ سے ہے؟ اگر نہیں تو الحمد للہ کیسے، اگر ہوتا ہے تو کریں۔

۱۲۔ چلتے چوتے اذکار مسنونہ، استغفار، دعائیں کرتے رہیں۔

۱۳۔ بچوں کو تباہیوں کو روزہ کھلانے والے کو روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس لیے ہر روز کسی ایک بچے کو باری لگائیں کہ وہ دوسروں کو ایسی ذات پر فوقیت دیتے ہوئے پہلے ان کو کھجور کھلائے۔

۱۴۔ لیلة القدر: لیلة القدر رمضان کے آخری عشرے کی فاقہ رازوں میں تلاش کرنے کا حکم ہے۔ ہم ۳۶۵ راتیں سوچتے ہیں اگر ان ۳۶۵ راتوں میں سے ۵ راتیں مانگ کر اللہ کی رضا تلاش کرنے کی کوشش کریں اور ہر رات اللہ کی عبادت کا اجر کو حاصل کرنے کی کوشش کریں تو بھی ۳۶۵ راتیں سونہ کیلئے ہیں۔

• دعوت الی اللہ۔ رمضان اور قرآن کا اصل پیغام دعوت الی اللہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہترین امت کا خطاب دیا۔ یہ رتبہ کس خاص ذمہ داری کے ادا کرنے کی وجہ سے ملا۔ ہمارا کام اصل میں دعوت الی اللہ ہے اور نہ ہی المنکر۔ انسان پر جو تکمیل سب سے پہلے حق اچھے فکر والوں کا ہے اور فکر ایک طرح سے انسان کے اختیار میں ہے۔ اس لیے اپنے فکر والوں کو خاص طور پر اپنے اولاد کو رمضان کے دوران ایک وقت کے کریمیت اور انہیں دین کے امور و نواہی سے متعارف کروائیں۔ نماز پڑھتے ہوئے بچوں کو اپنے ساتھ کھڑا کریں۔ کسی ایک نماز کے بعد سب مل کر اجتماعی دعائیں مانگیں۔ بارگاہی بچوں سے دعائیں کروائیں۔ بچوں کو کئی سورتیں یاد کروائیں۔ اپنے تحریر کی ساقیوں کو بھی یاد رکھیں۔ حکمت سے کام لیتے ہوئے کسی ساقی کی کوئی کمی یا برائی کی مشاہدہ نہ کریں۔ تاکہ تحریر کی ساقیوں کی بھی اصلاح و تربیت ہو جائے۔

• اپنے غنیمت مسلم برادریوں کو افطاری بھیجیں اور کوئی آسان سالیٹ بھر جو اسلام کی بنیادی باتوں کو کرنا، امن کا پیغام دینا، ان تک پہنچائیں۔ اگر آپس کے تعلقات خوشگوار، درستانہ ہیں تو دست بردست دیں اور اگر ایسا نہیں تو ان کے ساتھ سمجھوتہ میں ڈال دیں۔

• جہاں جہاں معاملات ہیں کوئی گڑبڑ ہے۔ اسے رمضان سے پہلے یا رمضان کے دوران درست کرنے کی کوشش کریں۔ شوہر کی نافرمانی سے اجتناب کریں۔ بین معاہدوں سے تعلقات، معاملات احسن طریقے سے چلانے کی کوشش کریں۔

• ایک ہی مقصد اور ایک ہی مقصد العین رکھنے والے ساقیوں میں بھی *misunderstanding* ہو جاتی ہے۔ 'اللہ کی رضا کیلئے' کام کرنے والوں میں اگر تعلقات میں کوئی کمی بیشی ہو، گڑبڑ ہو تو ہر فرد انفرادی طور پر سوچے کہ میں اس صورت حال میں کیا کردار ادا کر سکتا ہوں؟ میں بہتر کیلئے کیا قدم اٹھا سکتا ہوں؟ جن دو افراد کے دل میں ایک دوسرے کیلئے کوئی بُرا خیال آئے یا کوئی بدگمانی ہو تو آپس میں بیٹھ کر بات کریں۔ اور سوچیں کہ یہ جو کہ ایسا ہے جو کہ ہماری آپس کی رفعتوں کی وجہ سے اللہ کے دین کا کام متاثر ہے۔

رمضان میں نہ کرنے والے کام

- | | | |
|--------------------------------------|---|--------------------------------|
| • غیبت | • فون پر طویل گفتگو | • انٹرنیٹ کا غلط استعمال |
| • جھگڑا | • بے جا باہر نکلنا / مارکیٹس جانا | • حساب سے استعمال |
| • غصہ | • بچوں پر لعن طعن | • بچوں کا دیرینہ کھانا |
| • شرابی جھگڑا | • اسراف | • بچوں کا دیرینہ دیکھ کر کھانا |
| • بچوں پر جھگڑا دینا۔ بے جا ڈانٹ ڈھک | • مرد رفت رمضان اور عید پر پہنے والے کپڑوں کے بارے میں سوچنا۔ | |

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بے نیاہ اجر و ثواب والے مہینے سے خوب خوب فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام
شعبۃ ترمیم
حلقہ نور الانوار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علمی و تحقیقی برائے مسلمانانِ اہلِ اہل 2014ء

• مسلمانانِ اہلِ اہل میں ہم سب ایک مرتبہ قرآنِ کریم کی تلاوت کرتے ہیں۔ کوشش کریں کہ اس مرتبہ فرجے کو بھی ساتھ ساتھ پڑھیں۔ بعد ازیں قرآنِ پرانی کا نام آیت کو عربی کریم کے بارے میں یا ان کی سیرت کے بارے میں ہیں چل کے ساتھ عیناً (انڈیا میں) پڑھنی چاہیں۔ آپ قرآن پر مختلف سرائیکی روایتیں ہیں کہ ایک نام نکات حسن و باطنی نوٹ ایک میں سورج کا نام ایک کا غیر اسماء و اسماء کے ساتھ پڑھیں۔ آپ کی یہ کوشش آپ کو قرآن میں ہی کریم کے نکات سے آگاہ کرے گی۔ انشاء اللہ

• مسلمانانِ اہلِ اہل میں پیدائش کے بعد تعویذ میں سیرت کے اہم حصے آیت "تَغْفِرُ ذُنُوبَهُمْ" اور قریم مراد کا تعلق کرے گی کوشش کریں۔

• مسلمانانِ اہلِ اہل میں آیت کے نام الرحمن الرحیم دوسرے عشرہ میں آیت

وَالْجَلِيلُ وَالْأَكْرَامُ

سیرت عشرہ میں ہے۔ ان ناموں کا ذکر کیا جائے گا۔

• اہلِ اہل کے لیے یہ وقت میں جو خود جفا کر کے دے گئے ہوں گے ان کو سیرت پڑھ کر غور و فکر کی کوشش کریں۔ ان کے لیے

مسلمانانِ اہلِ اہل کی 21 ویں سات، سورۃ النورہ پندرہ سور

23 ویں سات، سورۃ النورہ آیت 254 تا 255

25 ویں سات، سورۃ النورہ آخری سور

27 ویں سات، سورۃ آل عمران آخری سور

29 ویں سات، سورۃ النورہ آیت 33 تا 40

- ۱۔ آج فجر کے بعد قرآن کی تلاوت کی؟
- ۲۔ آج تفسیر پڑھ کر غور و فکر کیا؟
- ۳۔ آج قرآن پڑھ کر اپنے لئے کوئی اصول نکالا؟
- ۴۔ تہجد، اشراق اور تراویح کا اہتمام کیا؟
- ۵۔ نمازیں اہل وقت پر ادا کیں؟
- ۶۔ نمازوں میں خشوع و خضوع کا اہتمام کیا؟
- ۷۔ اپنے کس صاحب سے اپنے کلمہ پر چنے
- ۸۔ کیا آج دُعا تفسیر ایضاً کیا یا سنی کہ ہم سے
- جوڑ دیا؟
- ۹۔ آج الشکر راہ میں کچھ خرچ کیا؟
- ۱۰۔ میں کس کا غلط رویہ پر اپنے دل کو تنگی سے
- بچانے کی کوشش کی؟
- ۱۱۔ کیا کثرت کے مطابق بن کر تم کا سنت پر غور کیا؟
- ۱۲۔ آج کوئی دین کی بات دوسرے نے نہ سنا؟
- ۱۳۔ چلتے پھرتے انکار، سوتا، استغفار، معافی نہ کر؟
- ۱۴۔ آج اپنے کس کو تاج یا غلطی پر خود پر درمانہ عائد کیا؟
- ۱۵۔ غیبت، بدگمانی، آدھ بکری سے خود کو بچایا؟
- ۱۶۔ اگر کسی سے اپنے غلط رویے کا احساس ہوا
- تو آج بڑھ کر معافی مانگی؟
- ۱۷۔ بچوں کے ساتھ میوے کر دینے کا ہر سے بات کی؟
- ۱۸۔ عشروں کے حساب سے معافی و انکار کیا؟
- ۱۹۔ افطار کے دس منٹ پہلے میوے کر سب بچوں
- کے ساتھ معافی کی؟
- ۲۰۔ آخری عشرہ میں شب بیداریوں کا اہتمام کیا؟
- ۲۱۔ لدیۃ القدر کی دعائی؟
- ۲۲۔ فطرانہ ادا کیا؟
- ۲۳۔ عید کے نماز پڑھیں؟

P. P9 PA PL PY PD PG PH PI P. 19